جے پی نڈا، راجیہ سبھا میں ایوان کے لیڈر متوقع!

نئی دہلی، 21/جون۔(ایجنسیز) بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا کو نئی حکومت میں جلد ہی ایک اور اہم ذمہ داری مل سکتی ہے۔ جانکاری کے مطابق جے پی نڈا کو راجیہ سبھا میں ایوان کا لیڈر بنایا جاسکتا ہے۔ اس وقت جے پی نڈا بی جے پی کے قومی صدر کے ساتھ ساتھ مرکزی وزیر صحت بھی ہیں۔ ان کی صدارت کی مدت جون میں ختم ہو رہی ہے۔ اس سے پہلے ان کی مدت جنوری میں ختم ہونے والی تھی، لیکن لوک سبھا انتخابات کی وجہ سے ان کی مدت 30 جون تک بڑھا دی گئی۔ اب تک راجیہ سبھا میں ایوان کے لیڈر پیوش گوئل تھے، لیکن شمالی ممبئی لوک سے رکن پارلیمنٹ بننے کے بعد انہوں نے راجیہ سبھا کی نشست سے استعفیٰ دے دیا۔ ایسے میں سینئرٹی اور تجربے کو دیکھتے ہوئے جے پی نڈا کو یہ عہدہ دیا جاسکتا ہے۔ واضح رہے کہ راجیہ سبھا میں لیڈر آف ہاؤس سب سے بڑی پارلیمانی پارٹی کا لیڈر ہوتا ہے۔ ان کی خاص اہمیت ہے۔ راجیہ سبھا میں ایوان کا لیڈر حکومت کے تمام اہم اجلاسوں اور ایوان کے کام کاج کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ ایوان کو چلانے کی ذمہ داری اس پر ہوتی ہے۔ قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کسی بھی وقت کسی بھی معاملے پر بات کرنے کیلئے کھڑے ہوسکتے ہیں۔ یہ ان کے دائرہ اختیار میں آتا ہے، حالانکہ یہ کوئی آئینی عہدہ نہیں ہے، لیکن راجیہ سبھا کے ضوابط کے تحت، اس عہدہ کا اپنا ایک الگ ہی التزام ہے۔ اس سے پہلے بی جے پی کے سینئر لیڈر پیوش گوئل، تھاور چند گہلوت، ارون جیٹلی، جسونت سنگھ، سکندر بخت اور لال کرشن اڈوانی راجیہ سبھا میں بی جے پی کی طرف سے قائد ایوان رہ چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے اپنے دور میں بڑی ذمہ داریاں نبھائیں۔ دیگر تجربہ کار لیڈران جو راجیہ سبھا میں ایوان کے لیڈر رہتے ان میں سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ، آئی کے گجرال، ایچ ڈی دیوے گوڑا، وی پی سنگھ، پرنب مکھرجی اور لال بہادر شاستری کے نام بھی شامل ہیں۔

یوگا، فوجی جوانوں کی جارحانہ صلاحیتوں میں اضافہ کا ضامن

ہر ہندوستانی فوجی کا یوگی، یوگا ہمارے کلچر کا حصہ۔ تہذیبوں کے تصادم کے بجائے تعاون پر ہمارا یقین: وزیر دفاع راجناتھ سنگھ

نئی دہلی، 21/جون۔(ایجنسیز) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کو کہا کہ یوگا فوجیوں کی جارحانہ صلاحیت کو صحیح سمت دیتا ہے جس سے وہ غیر ضروری جارحیت سے بچتے ہیں، لیکن جب بھی ضرورت ہوتی ہے تو وہ ملک کی حفاظت کے لیے جارحانہ موقف اختیار کر لیتے ہیں۔ وزیر دفاع نے آج یوگا کے 10ویں عالمی دن کو منانے میں مسلح افواج کی قیادت، اتر پردیش کے متھرا میں 1 کور میں فوجیوں کیساتھ مختلف آسن اور سانس لینے کی مشقیں کر کے کی۔ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل منوج پانڈے اور جنرل آفیسر کمانڈنگ 1 کور کے لیفٹیننٹ جنرل سنجے مترا کیساتھ 600 افراد کیساتھ سینئر افسران، اگنی ویر، ان کے اہل خانہ اور بچوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر دفاع نے اس دن کو قوم کے لیے فخر کی بات قرار دیا کہ دنیا ہندوستان کے اس عظیم ثقافتی ورثے کو جوش وخروش سے تسلیم کر رہی ہے اور اسے اپنا رہی ہے۔ انہوں نے یوگا کو دنیا بھر میں متعارف کرانے کا سہرا وزیراعظم مودی کو دیا۔ اس سال کے یوگا ڈے تھیم یعنی 'یوگا فار سیلف اینڈ سوسائٹی' پر مسٹر راج ناتھ سنگھ نے کہا 'یوگا' اور 'دھیان' قدیم ہندوستانی مشقیں ہیں جو انسان کو اپنے، خاندان اور معاشرے سے جوڑتی ہیں۔ یوگا اور دھیان ہماری ثقافت کا حصہ ہیں، جو ہمیشہ سے 'سروے بھونتو سکھینہ، سروے سنتو نرامایا' رہا ہے، یعنی ہم سب کی خوشی اور اچھی صحت کے لیے دعا کرتے ہیں۔ ہم دنیا کی بھلائی کے لیے دعا کرتے ہیں۔ یہ ہماری تہذیب کا خاصہ ہے۔ ہم تہذیبوں کے تصادم کے بجائے تعاون پر یقین رکھتے ہیں۔ اس صدیوں پرانی مشق کے فوائد کو اجاگر کرتے ہوئے، یوگا جسمانی تندرستی، ذہنی سکون اور روحانی تندرستی کو مضبوط کرتا ہے۔ اس سے جارحانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے میں مدد ملتی ہے جو ملک کی سلامتی کے لیے فوجیوں کے لیے اہم ہے۔ ہر ہندوستانی فوجی ایک طرح سے یوگی ہے۔ دنیا کئی بار ہمارے فوجیوں کی جسمانی اور ذہنی فٹنس کی گواہ رہی ہے۔ نہ صرف سرحدوں پر بلکہ قومی آفات کے دوران قوم کی خدمت ان کی مضبوط جسمانی اور ذہنی صحت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جس طرح وہ منفی حالات میں غیر ضروری جارحیت سے بچتے ہیں اور ملک کی سالمیت اور خودمختاری کی حفاظت کے لیے جب بھی ضرورت پڑتی ہے، جارحانہ انداز میں کھڑے ہوتے ہیں، اس سے ان کی یوگی کی شناخت کو تقویت ملتی ہے۔ انہوں نے فوجیوں کو روزانہ یوگا کی مشق جاری رکھنے کی تلقین کی کیونکہ یہ جسم اور دماغ کو متحد کرتا ہے اور روحانی شعور کے حصول کے لیے ایک مؤثر وسیلے کے طور پر کام کرتا ہے۔ مختلف وسائل کی دستیابی کے باوجود، جو سکون فراہم کرتے ہیں، لوگ ناخوش ہیں، تناؤ کیساتھ ساتھ نفسیاتی اور جسمانی دباؤ کا شکار ہیں۔ آج لوگ تنہائی کا شکار ہیں کیونکہ وہ اپنے خاندانوں سے بچھڑ جاتے ہیں۔ خاندانی تنازعات کے متعدد مقدمات عدالتوں میں زیر التوا ہیں۔ سوشل میڈیا نوجوانوں میں ایک نفسیاتی دباؤ اور خود تشکیک پیدا کر رہا ہے، جس سے پریشانی اور ڈپریشن جنم لے رہا ہے۔

نتیش۔ نائیڈو اور اجیت پوار کی 'یوگا' تقاریب سے دوری!

نئی دہلی، 21/جون۔(ایجنسیز) آج ملک بھر میں 10واں یوگا ڈے منایا گیا۔ اس موقع پر وزیراعظم نریندر مودی نے آج سری نگر میں یوگا کیا۔ وزیراعظم کے علاوہ تمام ریاستوں کے وزرااعلیٰ نے بھی یوگا کے پروگراموں میں حصہ لیا۔ خاص طور پر بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے شرکت کی، تاہم مرکز میں این ڈی اے حکومت میں شامل جے ڈی یو اور ٹی ڈی پی نے یوگا پروگراموں سے دوری اختیار کی۔ بہار میں وزیراعلیٰ نتیش کمار نے یوگا ڈے پر منعقد پروگرام میں شرکت نہیں کی۔ بہار میں جے ڈی یو کی حلیف بی جے پی کے دونوں نائب وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے سنہا نے یوگا ڈے پر منعقدہ مرکزی پروگرام میں شرکت کی۔ سمراٹ چودھری نے پٹنہ کے پاٹلی پتر کمپلیکس میں منعقدہ پروگرام میں شرکت کی۔ اس دوران این ڈی اے کے دوسرے سب سے بڑے اتحادی ٹی ڈی پی سربراہ اور آندھرا پردیش کے وزیراعلیٰ این چندرابابو نائیڈو بھی یوگا ڈے پر یوگا کرتے نظر نہیں آئے۔ نہ ہی انہوں نے سوشل میڈیا پر یوگا ڈے سے متعلق کوئی ٹویٹ کیا۔ مجموعی طور پر اس یوگا ڈے پر این ڈی اے کی 2 بڑی پارٹیاں غائب نظر آئیں، ایسے میں سوال پیدا ہو رہا ہے کہ این ڈی اے کے دونوں اتحادیوں نے یوگا ڈے پر یوگا کیوں نہیں کیا؟ نائیڈو اور نتیش 2 ریاستوں کے وزیراعلیٰ ہیں۔ ایسے میں دونوں ریاستوں میں منعقد ہونے والے سرکاری پروگراموں میں نتیش۔ نائیڈو کو موجود رہنا تھا، لیکن سرکاری پروگرام تو دور، دونوں ریاستوں کے وزرااعلیٰ کسی بھی پروگرام میں نظر نہیں آئے۔ سوال تو ہوگا کہ نتیش۔ نائیڈو نے یوگا ڈے پر یوگا کیوں نہیں کیا، ادھر مہاراشٹر میں وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس نے مہاراشٹر کی راجدھانی ممبئی میں یوگا ڈے پر منعقد پروگرام میں شرکت کی۔

جلگاؤں میں برہم ہجوم کا پولیس ٹیم پر حملہ، کئی ملازمین زخمی

10 افراد گرفتار۔ عصمت ریزی وقتل کے ملزم کو حوالے کرنے کے مطالبہ پر احتجاج

ممبئی/جلگاؤں، 21/جون۔(ایجنسیز) ریاست مہاراشٹر کے جلگاؤں میں ایک مشتعل ہجوم نے پولیس ٹیم پر حملہ کردیا، جس میں کئی پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ ہجوم نے ایک پٹرول پمپ کو بھی جلانے کی کوشش کی۔ یہ مشتعل ہجوم عصمت دری وقتل کے ایک ملزم کو اپنے حوالے کرنے کا مطالبہ کر رہا تھا اور اسے اپنے طور پر سزا دینا چاہتا تھا۔ جب پولیس نے ملزم کو بھیڑ کے حوالے کرنے سے انکار کردیا تو ہجوم نے پولیس پر حملہ کردیا۔ ہجوم کو قابو میں کرنے کے لیے پولیس کو لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ خبروں کے مطابق ایک شخص پر 9 دن پہلے ایک 6 سالہ بچی کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنانے اور اسے قتل کرنے کا الزام ہے۔ پولیس نے ملزم کو ڈھونڈ کر گرفتار کرلیا لیکن وہ جیسے ہی ملزم کو اپنے ساتھ لے کر جانے لگی تو لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ لوگ ملزم کو ان کے حوالے کردینے کا مطالبہ کرنے لگے۔ پولیس کے ملزم کو بھیڑ کے حوالے کرنے سے انکار پر بھیڑ مشتعل ہوگئی اور پولیس ٹیم پر حملہ کردیا۔ بڑی مشکلوں سے پولیس نے خود کو بچایا اور لاٹھی چارج کیا۔ مراٹھی نیوز پورٹل اے بی پی ماجھا' کے مطابق اس واقعے میں کئی پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ یہ واقعہ جلگاؤں ضلع کے جامنیر میں پیش آیا ہے۔ پتھراؤ اور آتش زنی کے واقعہ کے بعد زخمی پولیس ملازمین کو جلگاؤں کے پرائیویٹ اور ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس موقع پر سینئر پولیس آفیسر آیوش پرساد نے اسپتال جاکر زخمی پولیس ملازمین سے ملاقات کی۔ ریاستی وزیر گریش مہاجن نے بھی ان تمام واقعات پر پولیس' زخمیوں اور انتظامی مشینری سے فون پر جانکاری لی اور ضروری ہدایات دیں۔ اس واقعے پر جلگاؤں کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا ہے کہ لڑکی کے ساتھ زیادتی اور قتل کے ملزم کی گرفتاری کے بعد کچھ سماجی کارکنوں نے قانون کو ہاتھ میں لیتے ہوئے پولیس پر پتھراؤ کیا اور توڑ پھوڑ کی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کے بعد ان تمام لوگوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ اب ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے سخت موقف اپنایا ہے اور اس واقعہ کے ذمہ دار کسی بھی شخص کو بخشا نہیں جائے گا۔ اشوک نکھاتے کے مطابق اس معاملے میں مقدمہ درج کیا گیا ہے اور 10 لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر دیگر ملزمین کی شناخت کی جارہی ہے۔

یوپی سپاہیوں کی بھرتی کا پیپر لیک، گجرات کی کمپنی ذمہ دار: اکھلیش

لکھنؤ، 21/جون۔(ایجنسیز) ملک بھر میں 'نیٹ۔ یوجی' اور 'یوجی سی۔ نیٹ' کی دھاندلی پر ہونے والی ہنگامہ آرائی کے درمیان یوپی کے سابق وزیراعلیٰ اور سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے سنسنی خیز الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یوپی میں ہونے والی سپاہی کی بھرتی کے امتحان کا پرچہ گجرات کی ایک کمپنی نے لیک کرایا تھا۔ انہوں نے یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی یوپی کی بی جے پی حکومت پر بھی حملہ بولا ہے۔ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ میں لکھا کہ 'بھاجپائیوں کی یہی پہچان، جھوٹوں کو کام، جھوٹوں کو سلام! یہ انتہائی سنگین الزام ہے کہ پولیس بھرتی امتحان کا پرچہ منعقد کرانے والی گجرات کی کمپنی کا ہی پیپر لیک کرانے میں ہاتھ ہے اور اس کا مالک جب کامیابی کیساتھ بیرون ملک فرار ہوگیا، اس کے بعد یوپی حکومت نے اس کے بارے میں عوام کو بتایا اور عوامی غصہ سے بچنے کیلئے دکھانے بھر کیلئے اس کمپنی کو کالعدم قرار دے دیا۔ یوپی حکومت اس کمپنی اور اس کے مالک کیخلاف ایف آئی آر کی نقل کو عام کرے۔ گجرات بھیج کر اس کے اثاثوں سے خمیازہ وصول کرنے کی ہمت دکھائے۔ ایسے مجرم یوپی کے 60 لاکھ نوجوانوں کے مستقبل کو برباد کرنے کے قصوروار ہیں۔ اتر پردیش کی بی جے پی حکومت واضح کرے کہ وہ ان مجرموں کیساتھ ہے یا ریاست کے عوام کیساتھ۔ اتر پردیش میں کام کرنے والی ہر کمپنی کی تاریخ، ایمانداری اور معیار کی جانچ ہونی چاہئے۔ جب بے ایمان اور داغدار کمپنیوں کو کام دیا جاتا ہے تو عوام کو سمجھ لینا چاہیے کہ اتر پردیش حکومت کی وزارت اور اس کے محکمے کے لوگ جو کام فراہم کرتے ہیں، ان کا بھی اس میں حصہ ہے۔

نئے فوجداری قوانین کو فی الفور نافذ نہ کریں

قوانین کا پارلیمانی جائزہ پر زور۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی کا وزیراعظم اور وزیر داخلہ کو مکتوب

نئی دہلی، 21/جون۔(ایجنسیز) مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی 3 نئے فوجداری قوانین کیخلاف مسلسل اپنا احتجاج درج کروا رہی ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بعد اب انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کو بھی خط لکھا ہے۔ ممتا بنرجی نے فی الحال تینوں فوجداری قوانین کو لاگو نہ کرنے پر زور دیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ تینوں قوانین یکم جولائی سے نافذ ہونے والے ہیں۔ ممتا نے وزیراعظم کو لکھے ایک خط میں کہا ہے کہ اگر نئے فوجداری قوانین کو ابھی نافذ نہیں کیا جاتا ہے، تو ان قوانین کا پارلیمانی جائزہ ممکن ہوگا۔ یہ 3 نئے قوانین ہیں۔ انڈین جوڈیشل کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈینس ایکٹ ہیں، جو نئے قوانین بالترتیب نوآبادیاتی دور کے انڈین پینل کوڈ، کوڈ آف کریمنل پروسیجر اور 1872 کے انڈین پینل کوڈ کی جگہ لیں گے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ تینوں بل لوک سبھا میں ایسے وقت پاس ہوئے تھے، جب 146 ممبران پارلیمنٹ کو معطل کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی سابقہ حکومت نے یہ تینوں اہم بل یکطرفہ طور پر منظور کیے تھے اور اس پر کوئی بحث نہیں ہوئی تھی۔ اس دن لوک سبھا کے تقریباً 100 ممبران کو معطل کر دیا گیا تھا اور دونوں ایوانوں کے کل 146 ممبران پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ سے باہر کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوریت کے اس تاریک دور میں، بلوں کو آمرانہ انداز میں منظور کیا گیا تھا۔ معاملہ اب نظرثانی کا مستحق ہے۔ اس لیے میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ کم ازکم نئے قوانین کے نفاذ کی تاریخوں کو ملتوی کرنے پر غور کیا جائے۔ بنگال کی وزیراعلیٰ نے اس سے قبل وزیر داخلہ امت شاہ کو بھی خط لکھا۔ بنرجی نے شاہ سے ریاستوں کے درمیان اتفاق رائے پیدا کرنے کی بھی اپیل کی۔ شاہ کو لکھے خط میں، ممتا بنرجی نے کہا کہ اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اتفاق رائے پیدا نہ کرنے کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ مرکزی حکومت کو کسی بھی قانون میں ترمیم کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مستقبل میں، دونوں بلوں کو ان کی موجودہ شکل میں پاس کرنے کے سنگین مضمرات ہوسکتے ہیں۔

نیٹ میں بدعنوانی معاملہ پر طلبہ کے احتجاج کا اثر

دہلی یونیورسٹی کی یوگا تقریب میں مرکزی وزیر تعلیم شرکت سے قاصر

نئی دہلی، 21/جون۔(ایجنسیز) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے جمعہ کو دہلی یونیورسٹی کے یوم یوگا تقریب کو چھوڑ دیا جہاں کچھ طلباء نے این ای ای ٹی' (نیٹ) اور این ای ٹی (نیٹ) امتحانات میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج کیا۔ وزیر تعلیم پردھان' جو بین الاقوامی یوم یوگا تقریب کے مہمان خصوصی تھے، جو صبح 6 بجے شروع ہونا تھا' کچھ ضروری کام' کی وجہ سے اس میں شرکت نہیں کر سکے' دہلی یونیورسٹی کے حکام نے بتایا۔ کالے جھنڈے لے کر' بائیں بازو کی تنظیم آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (اے آئی ایس اے) کے ارکان نے یونیورسٹی کے دیگر طلباء کے ساتھ ادارے کے نارتھ کیمپس میں اپنا مظاہرہ کیا۔ دہلی یونیورسٹی کی اے آئی ایس اے شاخ نے دعویٰ کیا کہ وزیر تعلیم نے احتجاج کی وجہ سے نارتھ کیمپس میں ہونے والے پروگرام میں شرکت نہیں کی۔ ایسوسی ایشن نے ایک بیان میں کہا پردھان کی دہلی یونیورسٹی آنے کی ہمت نہیں جٹا سکے کیونکہ انہوں نے نیٹ معاملہ میں ذمہ دار نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کی یکسر تائید کی تھی۔ جس نے طلباء کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔

اتر پردیش میں مزدور نے مسلم ساتھی کا عضو کاٹ دیا!

مظفرنگر، 21/جون۔(ایجنسیز) ریاست اتر پردیش میں ایک مزدور نے اپنے مسلم مزدور کے عضوتناسل کاٹ ڈالا۔ یہ واقعہ ضلع مظفرنگر میں پیش آیا۔ پولیس نے اوم پرکاش شخص کے خلاف اپنے ساتھی 20 سالہ مجاہد کا عضوتناسل کاٹ ڈالنے پر سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا۔ اس واقعہ کے بعد بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) نے متاثرہ کی تائید میں احتجاج کیا۔ علاوہ ازیں 20 سالہ مجاہد کا آپریشن کرنے والے ڈاکٹر رضا فاروقی کے خلاف بھی معاملہ سے لاپرواہی کرنے پر کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ ملزم اور متاثرہ نوجوان بنڈال پیپر مل میں کام کرتے ہیں۔ یہاں ان دونوں میں دوستی ہوگئی۔ متاثرہ مجاہد نے کہا اوم پرکاش اسے اکثر دھمکایا کرتا تھا اور اس کے ساتھ گندے حرکتیں کرتا تھا۔ مزاحمت پر اسے گولی ماردینے کی دھمکی دیتا تھا۔ اسے نے میری رقم بھی حاصل کرلی تھی۔

مودی حکومت نے بھی بی سی جی کی خدمات حاصل کی: ایم بی پاٹل

بنگلور، 21/جون۔(ایجنسیز) ریاست کرناٹک کے وزیر صنعت ایم بی پاٹل نے ریاستی حکومت کی جانب سے بوسٹن کنسلٹنگ گروپ (بی سی جی) کی خدمات حاصل کرنے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ مرکز کی مودی حکومت نے بھی فوجی حکمت عملی کی اختراعی اقدامات جیسے ویژن 2047 کے دستاویزات کی تیاری کے لیے بی سی جی گروپ کی خدمات حاصل کی تھیں۔ انہوں نے کہا بی سی جی گروپ عالمی سطح پر قابل ورک فورس کے لیے جانی جاتی ہے۔ یہ گروپ حکومت کرناٹک کے طویل معیادی پارٹنر بھی رہی ہے۔ انہوں نے ریاستی اپوزیشن سے کہا وہ بی سی جی گروپ کی خدمات پر ریاستی حکومت پر تنقید کرنے سے قبل وزیراعظم نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت کی جانب سے بھی بی سی جی گروپ کو اہم ترین قومی اسٹراٹیجک خدمات کے لیے استعمال کرنے پر غور کرنا ہوگا۔

ٹاملناڈو: زہریلی شراب کے مہلوکین کی تعداد 47 ہوگئی

چینائی، 21/جون۔(ایجنسیز) ریاست ٹاملناڈو کے کلاکوریچی میں مبینہ طور پر غیر قانونی دیشی شراب پینے سے اب تک 47 لوگوں کی موت ہوچکی ہے۔ درجنوں افراد کا اسپتال میں علاج بھی چل رہا ہے، جن میں سے تقریباً 30 کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔ اس واقعہ نے عوام میں زبردست ناراضگی پیدا کردی ہے اور اس پر سیاست بھی تیز ہوگئی ہے۔ چنئی میں تمل ناڈو اسمبلی کے اندر اور باہر اے آئی اے ڈی ایم کے کارکنان نے اس معاملے پر آج زبردست ہنگامہ کیا۔ مظاہرہ کر رہے اراکین اسمبلی کو ہٹانے کے لیے پولیس کو کافی مشقت کرنی پڑی۔ اس درمیان چیف منسٹر اسٹالن نے شراب نوشی سے ہوئی اموات کو لے کر ایوان میں تفصیلی جانکاری دی۔ انھوں نے بتایا کہ تمل ناڈو حکومت نے اس معاملے میں فوراً کارروائی کی ہے' اس کے باوجود اے آئی اے ڈی ایم کے اراکین یہاں ڈرامہ کر رہے ہیں۔ وہ اسمبلی کے اصولوں کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ اے آئی اے ڈی ایم کے لیڈران کے مظاہرہ کو دیکھتے ہوئے اسمبلی احاطہ میں پولیس فورس کی بڑی تعداد تعینات کی گئی ہے۔ اسمبلی میں حزب مخالف لیڈر ایڈپادی کے پلانی سوامی نے اس معاملے پر ایک پریس کانفرنس بھی کی جس میں انھوں نے چیف منسٹر اسٹالن کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ اس سے قبل تمل ناڈو اسمبلی میں جمعہ کو اے آئی اے ڈی ایم کے نے وقفہ سوال کے دوران شراب نوشی سے ہوئی اموات سمیت کئی ایشو اٹھانے کا مطالبہ کیا۔ انھوں نے خوب ہنگامہ بھی کیا جس سے ایوان کی کارروائی متاثر ہوئی۔ حالات کو دیکھتے ہوئے اے آئی اے ڈی ایم کے اراکین کو پورے دن کے لیے ایوان سے معطل کردیا گیا۔ حالانکہ کچھ دیر بعد ہی چیف منسٹر اسٹالن کی اپیل کے بعد اسمبلی اسپیکر نے اپنے فیصلے کو واپس لے لیا۔

دہلی آبی بحران پر آتشی سنگھ کی 'پانی ستیہ گرہ' کا آغاز

مودی اور ہریانہ حکومت، دہلی کے عوام کو پانی کیلئے تڑپا رہی ہے: وزیر آبی وسائل

पानी सत्याग्रह
अनिश्चितकालीन

نئی دہلی، 21/جون۔(ایجنسیز) دہلی حکومت کی وزیر آبی وسائل آتشی سنگھ نے دہلی میں پانی کی قلت کیخلاف غیر معینہ مدت کی ہڑتال 'پانی ستیہ گرہ' کا آغاز کردیا۔ اس احتجاج پر بیٹھنے سے قبل انہوں نے چیف منسٹر کی رہائش گاہ پہنچیں اور وہاں سے کجریوال کی اہلیہ اور سنیتا کیجریوال' سوربھ بھردواج اور سنجے سنگھ کے ساتھ راج گھاٹ کا دورہ کیا۔ راج گھاٹ پہنچنے کے بعد انہوں نے گاندھی جی کی سمادھی پر گلہائے عقیدت پیش کیے اور ہڑتال پر بیٹھنے کیلئے بھوگل روانہ ہوگئیں۔ آتشی نے دہلی میں جاری آبی کے بحران کو لے کر غیر معینہ مدت کے لیے ہڑتال پر بیٹھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہریانہ اور مرکزی حکومت دونوں دہلی کے لوگوں کو پانی کے لیے ترسا رہی ہیں۔ عوام احتجاج کر رہے ہیں اور ہریانہ حکومت دہلی کے حصے کا پانی فراہم نہیں کر رہی ہے۔ اس لیے اب غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال شروع کیا جارہا ہے۔ دہلی کے لوگوں کو ان کے حصہ کا پانی ملنے کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ پھر بھی ہریانہ نے پانی فراہم نہیں کیا' اس لیے اب ہم پانی ستیہ گرہ کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا' گاندھی جی نے سکھایا تھا کہ سچائی کے لیے لڑنے کا آخری راستہ ستیہ گرہ ہے۔ میں یہ جنگ دہلی کے 28 لاکھ لوگوں کے لیے ستیہ گرہ کے ذریعے لڑوں گا۔ آتشی نے کہا کہ دہلی کو ہریانہ سے 613 ملین گیلن (ایم جی ڈی) پانی ملنا چاہیے لیکن ہریانہ صرف 513 ایم جی ڈی پانی دے رہا ہے۔ ہریانہ سے دہلی میں روزانہ 100 ایم جی ڈی کم پانی آتا ہے۔ جس کی وجہ سے پانی کے لیے خوف وہراس ہے اور 28 لاکھ سے زائد لوگوں کو ان کے حصہ کا پانی نہیں مل رہا ہے۔ جب تک ہریانہ حکومت دہلی کے 28 لاکھ لوگوں کے حصہ کا پانی نہیں چھوڑتی میں' غیر معینہ مدت کے لیے ہڑتال کروں گی۔ دہلی میں اس وقت شدید گرمی ہے۔ دہلی کے لوگ گرمی کی اس لہر سے پریشان ہیں۔ ایسے میں پانی کی زیادہ ضرورت ہے۔ لیکن ہریانہ پچھلے کچھ دنوں سے اسے کم پانی فراہم کر رہا ہے اور دہلی کے 28 لاکھ سے زیادہ لوگ اپنے حق کے پانی سے محروم ہو رہے ہیں۔ پانی کے وزیر ہونے کے ناطے میں نے ہر ممکن کوشش کی۔ مرکزی حکومت سے بات کی' ہریانہ حکومت سے بات کی' ہماچل پردیش حکومت سے بات کی۔ ہریانہ حکومت نے اپنے عہدیداران کو ہریانہ حکومت کے پاس بھیج دیا لیکن اس کے باوجود ہریانہ حکومت نے دہلی کے لوگوں کو پانی فراہم کرنے سے انکار کردیا۔ اب میرے پاس دہلی کے لوگوں کو پانی فراہم کرنے کے لیے کوئی دوسرا راستہ نہیں بچا ہے۔ ہر ممکن کوشش کرنے کے باوجود میں دہلی کے لوگوں کو پانی فراہم کرنے میں کامیاب نہیں ہو پائی ہوں اور میں اب ان کی تکالیف کو برداشت نہیں کرسکتی۔ اس لیے میں دہلی کے لوگوں کو پانی فراہم کرنے کے لیے غیر معینہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال پر بیٹھ رہی ہوں۔

ہماچل میں عوام سے کئے وعدوں کو پورا کیا گیا: کانگریس

شملہ، 21/جون۔(ایجنسیز) ریاست ہماچل پردیش میں 15 ماہ قبل قائم کانگریس کی حکومت نے کئی کام انجام دیئے ہیں۔ کانگریس کے قائد پرتیبھا سنگھ نے جمعہ کو ادعا کیا کہ ریاستی حکومت نے انتخابی وعدوں کی تکمیل کی ہے۔ چاہے وہ خواتین کو 1500 روپئے ماہانہ وظیفہ ہو یا یتیم بچوں کو اپنانے کا معاملہ ہو' دودھ کی قیمتوں میں اضافہ ہو یا دیگر کام ہوں' کانگریس نے عوام سے کئے گئے تمام وعدوں کو پورا کیا ہے۔

بھیما کوریگاؤں تشدد کیس: راؤت کو سپریم کورٹ سے ضمانت

نئی دہلی، 21/جون۔(ایجنسیز) سپریم کورٹ نے جمعہ کو 2018 کے بھیما کوریگاؤں تشدد کیس کے ملزم مہیش راوت کو 27 جون کو اپنی دادی کی آخری رسومات میں شرکت کیلئے دو ہفتوں کی عبوری ضمانت دے دی۔ بنچ نے انہیں 26/جون سے 10/جولائی تک عبوری ضمانت دی۔ قبائلی حقوق کے کارکن راؤت پر 2018 کے ذات پات کے تشدد کے کیس میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کی دفعہ 15 کے تحت فرد جرم عائد کی گئی تھی۔ ان پر ممنوعہ سی پی آئی (ماؤسٹ) سے روابط رکھنے اور ملک کیخلاف جنگ چھیڑنے کا بھی الزام ہے۔ راؤت کے وکیل نے کہا کہ ان کی دادی کا مئی کے آخری ہفتے میں انتقال ہوگیا تھا۔

روسی فوج میں موجود 10 افراد کو وطن واپس لایا گیا: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 21/جون۔(ایجنسیز) روسی فوج میں بھرتی ہونے والے ہندوستانی شہریوں میں سے اب تک 10 لوگوں کو رہا کرکے وطن واپس لایا جاچکا ہے اور حکومت بقیہ لوگوں کی رہائی کے لیے روسی حکومت سے رابطے میں ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے باقاعدہ بریفنگ میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہم نے روسی فوج کے ذریعے بھرتی کیے گئے ہندوستانیوں کی جلد رہائی اور وطن واپسی کا معاملہ روسی فریق کے ساتھ اٹھایا ہے۔ ہم نے ہندوستانی نوجوانوں کی بھرتی کو مؤثر طریقے سے روک دیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ہماری کوششوں کے نتیجے میں اب تک 10 ہندوستانی شہریوں کو رہا کرکے وطن واپس لایا جاچکا ہے۔ ہم اس معاملے پر نئی دہلی اور ماسکو دونوں میں روسی فریق کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ یہ ہمارے لیے انتہائی تشویشناک بات ہے اور ہم توقع کرتے ہیں کہ مناسب کارروائی کی جائے گی۔ جیسوال نے کہا کہ یوکرین میں جاری تنازعہ میں اب تک چار ہندوستانی شہری ہلاک ہوچکے ہیں۔ ہم حال ہی میں مارے گئے دو ہندوستانیوں کی لاشوں کی جلد وطن واپسی کے لیے روسی فریق کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ہم ان کے اہل خانہ سے بھی رابطے میں ہیں۔

مدھیہ پردیش میں ہلکی شدت کا زلزلہ

بھوپال، 21/جون۔(ایجنسیز) ریاست مدھیہ پردیش کے ضلع کھنڈوا میں جمعہ کو ہلکی شدت کا زلزلہ محسوس ہوا۔ زلزلہ پیما ریکٹر اسکیل پر اس زلزلہ کی شدت 3.6 ناپی گئی۔ میٹرولوجسٹ پرکاش دھاؤلے نے بتایا کہ یہ زلزلہ جمعہ کو 9:04 بجے دن محسوس ہوا اس کا مبداء 21.77 عرض البلد شمالی اور 76.53 طول البلد مشرق میں 10 کیلومیٹر زیر زمین تھا۔ تاہم کہیں سے بھی کسی جائیداد کے نقصانات یا انسان کی زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔

زرعی تنظیموں، زرعی ماہرین اقتصادیات اور ایم ایس ایم ای کے ساتھ نرملا سیتارمن کی مشاورت

نئی دہلی، 21/جون۔(ایجنسیز) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے عام بجٹ 25-2024 کی تیاریوں کے پیش نظر زرعی تنظیموں اور زرعی ماہرین اقتصادیات کے ساتھ ساتھ چھوٹی، بہت چھوٹی اور درمیانہ درجہ کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کے ساتھ بھی بجٹ سے قبل بات چیت کی۔ وزارت خزانہ نے ایکس پر یہ معلومات دیتے ہوئے کہا کہ وزیر خزانہ نے الگ الگ اجلاسوں کی صدارت کی۔ ان میٹنگوں میں زرعی تنظیموں اور اس شعبے کے ماہرین معاشیات نے اپنی تجاویز پیش کیں اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اسی طرح ایم ایس ایم ای کے نمائندوں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ یہ چوتھی اور پانچویں پری بجٹ میٹنگ تھی۔ میٹنگ میں مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری، خزانہ سکریٹری؛ اقتصادی امور، محصولات، مالیاتی خدمات اور کمپنی امور کی وزارتوں کے افسران کے ساتھ ساتھ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ اس میں حکومت ہند کے چیف اکنامک ایڈوائزر نے بھی شرکت کی۔

صدر بی جے پی کو کرناٹک ہائی کورٹ کو عبوری ضمانت

بنگلورو، 21/جون۔(ایجنسیز) مرکز میں حکمراں بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا کو کرناٹک ہائی کورٹ نے عبوری ضمانت فراہم کردی۔ ان کے خلاف سوشل میڈیا میں نشر کردہ ایک پوسٹ کی وجہ سے مقدمہ درج کیا گیا تھا' اس پوسٹ میں نڈا نے ایک مخصوص طبقہ کو وسائل مختص کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ تاہم عدالت نے کہا کہ الزامات کی تحقیقات جاری رہیں گی۔

انتخابی تقاریر میں کہی گئی اپنی باتوں پر عمل بھی کریں

وزیراعظم سے نیشنل کانفرنس کے ارکان پارلیمنٹ کا مطالبہ

سری نگر، 21/جون۔(ایجنسیز) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے وزیراعظم نریندر مودی کی طرف سے جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات' ریاستی درجہ کی بحالی اور فاصلوں کو مٹانے کی باتوں پر عملی طور کام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام کو گذشتہ 5 برسوں سے محض زبانی جمع خرچ سے ہی بہلانے کی کوششیں کی جارہی ہیں اور تمام وعدے اور اعلانات محض جملے ثابت ہو رہے ہیں۔ پارٹی کے نومنتخب اراکین پارلیمان میاں الطاف احمد اور آغا سید روح اللہ مہدی نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام کیساتھ گذشتہ 5 سال سے ناانصافی کا سلسلہ جاری رکھا گیا ہے اور اگر وزیراعظم فاصلوں کو مٹانے کی بات کرتے ہیں تو اس پر عملدرآمد بھی ہونا چاہئے۔ گذشتہ برسوں کے دوران' انسانیت' جمہوریت اور کشمیریت' اور 'دلی کی دوری اور دل کی دوری کو ختم کرنے کی باتیں بھی کی گئیں تھی لیکن عملی طور پر کوئی اقدام نہیں اُٹھایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی طرف سے جن پروجیکٹوں اور فنڈس کا اعلان کیا گیا ہے وہ سب ابہام سے پُر ہیں اور فنڈس کے بارے میں کوئی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔

کویت میں گجرات کے 10 افراد گرفتار، وزیراعظم مودی کو خط

احمدآباد، 21/جون۔(ایجنسیز) گجرات سے ایک بڑی خبر سامنے آئی ہے کہ کویت میں یہاں کے 10 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حال ہی میں کویت میں ایک عمارت میں آگ لگنے کے واقعے میں کئی ہندوستانیوں کی موت ہوگئی۔ جس کی وجہ سے کویت میں پرانی عمارتوں کو خالی کرایا جارہا ہے۔ آگ لگنے کے تناظر میں کویت پولیس نے سابر کانٹھا ضلع کی وجے نگر تحصیل کے ددھوگاؤں کے 10 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ دراصل، وجے نگر کے بہت سے لوگ کویت میں رہتے ہیں اور وہاں کئی سالوں سے کام کرتے ہیں۔ 16 جون کو بقرعید کی تعطیل کی وجہ سے وجے نگر کے 10 لوگ کویت میں اپنے رشتہ داروں سے ملنے گئے تھے۔ وہاں کویت پولیس نے سب کو گرفتار کرلیا۔ اسکے بعد پٹیل رمن لال کرجی بھائی نے سابر کانٹھا کیمبر پارلیمنٹ شوبھنا باریا کو خط لکھ کر تمام لوگوں کو ملک واپس لانے کا مطالبہ کیا ہے۔ سبھی کو کویت پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔

17 ریاستوں میں ٹماٹر کی قیمت 50 روپئے سے متجاوز کرگئی

گرمی کے باعث پیداوار میں کمی۔ طلب میں اضافہ۔ آئندہ دنوں میں 100 روپے سے پار ہوگی

نئی دہلی، 21/جون۔(ایجنسیز) ٹماٹر کی قیمتوں میں آگ لگنے لگی۔ یہ آگ کسی بھی وقت جنوب اور جنوب مشرق کے راستے شمال کی طرف آسکتی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ملک کی 17 ریاستوں میں ٹماٹر کی قیمت 50 روپے سے اوپر پہنچ گئی ہے۔ 9 ریاستیں ایسی ہیں جہاں ٹماٹر کی قیمت 60 روپے فی کلو سے زیادہ ہے، جبکہ 4 ریاستوں میں ٹماٹر کی قیمت 70 روپے سے زیادہ ہے، وہیں ایک ریاست ایسی ہے، جہاں ٹماٹر کی قیمت 100 روپے سے تجاوز کرگئی ہے۔ ماہرین کے مطابق گرمی کی لہر اور ٹماٹر کی پیداوار میں کمی کی وجہ سے آنے والے دنوں میں ہم ایسی ریاستوں کی تعداد میں اضافہ دیکھ سکتے ہیں جہاں ٹماٹر کی قیمت 100 روپے سے تجاوز کرسکتی ہے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقہ انڈمان اینڈ نکوبار میں ٹماٹر کی قیمت 100 روپے سے تجاوز کرگئی ہے۔ امور صارفین کی وزارت کی ویب سائٹ سے موصولہ اعداد وشمار کے مطابق 20 جون کو یہاں ٹماٹر کی قیمت 100.33 روپے فی کلو تھی۔ اسکے بعد نمبر کیرالہ کا ہے، جہاں ٹماٹر کی قیمت 82 روپے فی کلو دیکھی گئی ہے۔ میزورم اور تمل ناڈو میں ٹماٹر کی قیمت 70 روپے فی کلو سے تجاوز کرگئی ہے۔ تلنگانہ، گوا، ناگالینڈ، اروناچل پردیش اور مہاراشٹر میں ٹماٹر 60 روپے فی کلو سے زیادہ فروخت ہو رہا ہے۔ آندھرا پردیش، کرناٹک، سکم، اوڈیشہ، دادر ونگر حویلی، میگھالیہ، تریپورہ اور مغربی بنگال میں ٹماٹر کی قیمت 50 روپے فی کلو سے اوپر پہنچ گئی ہے۔ وزارت امور صارفین کے اعداد وشمار کے مطابق ٹماٹر کی اوسط قیمت میں اچھا اضافہ

ہوا ہے۔ جون کے مہینے میں ٹماٹر کی اوسط قیمت میں 12.46 روپے فی کلو کا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ 31 مئی کو ٹماٹر کی اوسط قیمت 34.15 روپے فی کلو ہے۔ 20 جون کو ملک میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 46.61 روپے فی کلو تک پہنچ گئی۔ ماہرین کے مطابق اس وقت ٹماٹر کی مہنگائی جنوبی ہند میں زیادہ دیکھی جارہی ہے۔ اگر ہم شمال کی بات کریں تو دہلی میں ٹماٹر کی قیمت 33 روپے پر برقرار ہے۔ جون کے مہینے میں دہلی میں ٹماٹر کی قیمت میں 28 روپے فی کلو کا اضافہ دیکھا گیا ہے۔